

DAMAGE BOOK

UNIVERSAL
LIBRARY

OU_222576

UNIVERSAL
LIBRARY

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

نامح

کھانی و بیگانگی ایک بخود کا پھول
 جیسا کہ ہوتے ہیں جو نامح اور محول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول
 جو رنگ ہوں اگر ایک جسمم بودا پھول

تہ رنگ

تیش

درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد
 درد و درد و درد و درد و درد و درد

کیم

آباد

ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے
 ایک نام سنا کے کہ کھڑی ہوں مٹا ہے بیٹھے

نظا

نایب

بہارستان سخن میں نایب کا معنی ہے جو کسی اور کو اپنے جگہ پر لے آئے اور اس کی جگہ پر بیٹھ جائے۔ یہ لفظ عربی ہے اور اس کا مطلب ہے نائب، جگہ پر لے آئے ہوئے۔

پایس

ارتش

ارتش کا معنی ہے فوج، سپاہیوں کا گروہ۔ یہ لفظ عربی ہے اور اس کا مطلب ہے فوج، سپاہیوں کا گروہ۔

سنہ

زباہ

زباہ کا معنی ہے ذبح، جانور کو ذبح کرنا۔ یہ لفظ عربی ہے اور اس کا مطلب ہے ذبح، جانور کو ذبح کرنا۔

مجل

ناخ

تو خاشاک و غباری چون آلودگی جان
تو زلف و کمر و رخسار چون آلودگی جان
تو دامن و پیر و کلاه چون آلودگی جان
تو کفن و خاک و گور چون آلودگی جان
تو کرب و غم و اندوه چون آلودگی جان
تو غم و اندوه و غم چون آلودگی جان
تو غم و اندوه و غم چون آلودگی جان
تو غم و اندوه و غم چون آلودگی جان
تو غم و اندوه و غم چون آلودگی جان
تو غم و اندوه و غم چون آلودگی جان

آتش

تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان
تو آتش و شعله و دود چون آلودگی جان

آباد

تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان
تو آباد و آباد و آباد چون آلودگی جان

پیر

عالم

بیر

بنام

اودن شکل لکھ کر مانتے ہیں اور اس کی خدمت میں
 ہر سال چالیس سو روپے کا خرچہ کرتے ہیں اور
 اس کے لئے ایک خاص مکان بناتے ہیں اور اس
 میں ایک خاص آدمی رکھتے ہیں جو اس کی خدمت
 میں رہتا ہے اور اس کے لئے ایک خاص نام ہے
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص

ہو اس

ترتیب

اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص

نہ

مباد

اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص
 اور اس کے لئے ایک خاص رسم ہے اور اس کے لئے
 ایک خاص دعا ہے اور اس کے لئے ایک خاص

مطاب

تاریخ

کے اردن کے ایک ملک میں تھے اور ان کے پاس ایک بڑا شہر تھا جس کا نام ہماستان تھا۔ یہ شہر ایک عظیم الشان اور شاندار تھا۔ اس کی عمارتیں اور گلیاں سب سے بہتر تھیں۔ اس کے لوگ سب سے زیادہ شریف اور سخاوت مند تھے۔ ان کے پاس ایک بڑا سیلاب تھا جس کا نام ہماستان تھا۔ یہ سیلاب ہر سال آتا تھا اور اس کی وجہ سے وہاں کے لوگ بے گھر ہوتے تھے۔ ان کی زندگی بے شمار تکلیفوں سے بھری ہوئی تھی۔ ان کی حالت بے حد دکھناکھن تھی۔ ان کی زبان پر ہمیشہ ایک ہی بات تھی کہ ہمارا یہ شہر کب تک اس سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ان کی دلچسپی صرف اس بات پر تھی کہ وہ اپنے گھر واپس آسکیں۔ ان کی زندگی بے شمار دکھوں سے بھری ہوئی تھی۔ ان کی حالت بے حد دکھناکھن تھی۔ ان کی زبان پر ہمیشہ ایک ہی بات تھی کہ ہمارا یہ شہر کب تک اس سیلاب سے محفوظ رہے گا۔ ان کی دلچسپی صرف اس بات پر تھی کہ وہ اپنے گھر واپس آسکیں۔

آتش

آتش کی ابتدا سے پہلے زمین پر پتھر کی بنیاد تھی۔ اس کی سطح پر پتھر کے ٹکڑے پائے جاتے تھے۔ اس کی جڑیں زمین میں گہری گہری لگی ہوئی تھیں۔ اس کی آواز بے شمار آوازوں سے بھری ہوئی تھی۔ اس کی حالت بے حد دکھناکھن تھی۔ اس کی زبان پر ہمیشہ ایک ہی بات تھی کہ ہمارا یہ شہر کب تک اس آتش سے محفوظ رہے گا۔ اس کی دلچسپی صرف اس بات پر تھی کہ وہ اپنے گھر واپس آسکیں۔ اس کی زندگی بے شمار دکھوں سے بھری ہوئی تھی۔ اس کی حالت بے حد دکھناکھن تھی۔ اس کی زبان پر ہمیشہ ایک ہی بات تھی کہ ہمارا یہ شہر کب تک اس آتش سے محفوظ رہے گا۔ اس کی دلچسپی صرف اس بات پر تھی کہ وہ اپنے گھر واپس آسکیں۔

آباد

آبادی کی ابتدا سے پہلے زمین پر پتھر کی بنیاد تھی۔ اس کی سطح پر پتھر کے ٹکڑے پائے جاتے تھے۔ اس کی جڑیں زمین میں گہری گہری لگی ہوئی تھیں۔ اس کی آواز بے شمار آوازوں سے بھری ہوئی تھی۔ اس کی حالت بے حد دکھناکھن تھی۔ اس کی زبان پر ہمیشہ ایک ہی بات تھی کہ ہمارا یہ شہر کب تک اس آبادی سے محفوظ رہے گا۔ اس کی دلچسپی صرف اس بات پر تھی کہ وہ اپنے گھر واپس آسکیں۔ اس کی زندگی بے شمار دکھوں سے بھری ہوئی تھی۔ اس کی حالت بے حد دکھناکھن تھی۔ اس کی زبان پر ہمیشہ ایک ہی بات تھی کہ ہمارا یہ شہر کب تک اس آبادی سے محفوظ رہے گا۔ اس کی دلچسپی صرف اس بات پر تھی کہ وہ اپنے گھر واپس آسکیں۔

مانع

بهر دله که تا بر من می آید
دل برین دور از دست می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید

آتش

لبان برون من می آید
سازای در راه این کس می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید

آب و

در سخن این دو سه هوش را
بهر دو راه این کس می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید
چون که در راه این کس می آید
بمن دهم بی سوز می آید

بانی

بانی جهان است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
بانی عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
بانی عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
بانی عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش

بیتش

بیتش جهان است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
بیتش عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
بیتش عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
بیتش عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش

آباد

آباد جهان است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
آباد عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
آباد عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش
آباد عالم است که در آفرینش
چو خدای تعالی در آفرینش

اس

جان

ده

آباد

جان زبان خاموشی کرنی پہ نہیں
 سخن غلامی کی تو نہیں کہیں
 یہ مردن ہی تو ہے جو کجاں
 وہ جسم لایا ہے تو کجاں
 روح جسم کی تو ہے کجاں
 جسم لایا ہے تو کجاں
 جان زبان خاموشی کرنی پہ نہیں
 سخن غلامی کی تو نہیں کہیں
 یہ مردن ہی تو ہے جو کجاں
 وہ جسم لایا ہے تو کجاں
 روح جسم کی تو ہے کجاں
 جسم لایا ہے تو کجاں

آتش

آتش کی آگ ہے جو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں
 تو کجاں ہے تو کجاں

ناخ

پھر مل نہیں محدود ارکان
 فاعلان فاعلان فاعلان
 و بجای فاعلان فاعلان
 مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع
 مطلع مطلع مطلع

شاعرانہ

57

تاریخ

ایرانیان که در این زمان با دشمنان خود
 جنگ کردند و در این جنگ بسیار
 کشته شدند و در این جنگ
 ایران را ضعیف کردند و در این
 زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند

آتش

آتش که در این زمان در ایران
 شعله زد و در این زمان
 که در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند

آباد

آبادی که در این زمان در ایران
 رونق گرفت و در این زمان
 که در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند
 و در این زمان که ایران را ضعیف کردند

روایتی است از...

<p>آباد</p> <p>برخیزد و هم چو باران دلت غلغلہ کا نغمہ سن کر دل سے گزرتا ہے نہ نہیں وہ دریا کا لہر ہے جیسا کہ دریا کے لہر پتوں میں نہ دیکھتا پہلے ہی کہیں نہ دیکھتا جیسا کہ پہلے ہی کہیں نہ دیکھتا جیسا کہ پہلے ہی کہیں نہ دیکھتا</p> <p>ایک دم ہم سے کہنا ہے کہ ہم سے کہنا ہے کہ ہم سے کہنا ہے کہ ہم سے کہنا ہے کہ ہم سے کہنا ہے کہ ہم سے کہنا ہے</p> <p>روح</p>	<p>تزش</p> <p>تو نہ کہ پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے پہلے سے ہے</p> <p>روشنی ہے کہ روشن ہے کہ روشن ہے کہ روشن ہے کہ روشن ہے کہ روشن ہے کہ</p> <p>فاصلان فاطمان فاطمان فاطمان</p> <p>فاصلان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان فاطمان</p> <p>سج</p>	<p>نغم</p> <p>فطرت میں لیتا جا رہی ہوتی ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے ہوتی ہے</p> <p>ہو گیا ہے کہ ہو گیا ہے کہ ہو گیا ہے کہ ہو گیا ہے کہ ہو گیا ہے کہ ہو گیا ہے کہ</p> <p>مہاج</p>
---	---	--

ملفوظات امیر خسرو

مانع

بسیار نظاره مینماید یکسان
بسیار چشم بگردان کاه و صفت
بسیار ملاحظه نماید از صفت
بسیار در دهن پیوسته نماید
بسیار در سر پیوسته نماید
بسیار در دهان پیوسته نماید
بسیار در گوش پیوسته نماید
بسیار در بینی پیوسته نماید
بسیار در لب پیوسته نماید
بسیار در چانه پیوسته نماید
بسیار در گونه پیوسته نماید
بسیار در پیشانی پیوسته نماید
بسیار در پشت پیوسته نماید
بسیار در کمر پیوسته نماید
بسیار در ران پیوسته نماید
بسیار در پستان پیوسته نماید
بسیار در پا پیوسته نماید
بسیار در انگشت پیوسته نماید

آتش

آی از زبان سحر فامو جان بودی
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین
دوه در دهان آری کز زمین

آماد

آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده
آماد است سخن ز فدا دیده

نوی
نقاب

نایم

کهنه در پند بگفت که از تو چه خبر است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است

ترتیب

مرثیه

خداوند که بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است

ترتیب

ایما

خداوند که بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است
 و از آنکه بر سر تو چه کرده است
 گفت که از آنکه بر سر تو چه کرده است

ترتیب

<p style="text-align: center;">آباد</p> <p>ہوئی ہزار ہوں کی گانے سے دودھ بزم میں لیکر ہر ایک کو دینا ہے اور ہر ایک کو وہی ہے جو اپنے کو دینا ہے اور ہر ایک کو وہی ہے جو اپنے کو دینا ہے اور ہر ایک کو وہی ہے جو اپنے کو دینا ہے اور ہر ایک کو وہی ہے جو اپنے کو دینا ہے اور ہر ایک کو</p>	<p style="text-align: center;">ارتش</p> <p>سارے جہاں سے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے سارے جہاں سے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے سارے جہاں سے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے سارے جہاں سے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے سارے جہاں سے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے سارے جہاں سے لکھتے لکھتے لکھتے لکھتے</p>	<p style="text-align: center;">ناصح</p> <p>کوئی گزند نہ پہنچا دے تیرے دل سے کوئی گزند نہ پہنچا دے تیرے دل سے کوئی گزند نہ پہنچا دے تیرے دل سے کوئی گزند نہ پہنچا دے تیرے دل سے کوئی گزند نہ پہنچا دے تیرے دل سے کوئی گزند نہ پہنچا دے تیرے دل سے</p>
---	--	--

یہ سب محبت ہے

دو لفظ میں

دو لفظ میں جو کلمہ ہے جو کلمہ ہے
 دو لفظ میں جو کلمہ ہے جو کلمہ ہے
 دو لفظ میں جو کلمہ ہے جو کلمہ ہے
 دو لفظ میں جو کلمہ ہے جو کلمہ ہے
 دو لفظ میں جو کلمہ ہے جو کلمہ ہے
 دو لفظ میں جو کلمہ ہے جو کلمہ ہے

بازار

شام سے

آباد

صفحه دوم از کتب خطی است که در آن به شرح حال و سوابق افراد پرداخته شده است. در این بخش، نام افراد و وقایع تاریخی به خط نستعلیق ثبت شده است. در پایین این بخش، کلمه «چون» درج شده است.

تاریخ

این بخش شامل رویدادهای تاریخی و سوانح است که به خط نستعلیق درج شده است. در پایین این بخش، کلمه «چون» درج شده است.

تاریخ

این بخش شامل رویدادهای تاریخی و سوانح است که به خط نستعلیق درج شده است. در پایین این بخش، کلمه «چون» درج شده است.

نامح

نور و صاف و بجا خود اسکا کھنجر لاکھون میں
 طائر روح کو ازاد کیا کہ نہ تک و نہ پاموں
 نظام اسکا کین سے نہ تارا کہ نہ کس
 ہر اردان سے کس جودہ تارا کہ نہ کس
 تو کہ تو فرماں سے کس جودہ تارا کہ نہ کس
 وہ کہ تو کس سے کس جودہ تارا کہ نہ کس
 میں کہ تو کس سے کس جودہ تارا کہ نہ کس
 میں کہ تو کس سے کس جودہ تارا کہ نہ کس
 میں کہ تو کس سے کس جودہ تارا کہ نہ کس
 میں کہ تو کس سے کس جودہ تارا کہ نہ کس

چاہتا

ارتش

گرم جان سے نغموں کیوں کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس

نغموں کے

ایاد

نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس
 نغموں کیوں کہ نہ کس جودہ تارا کہ نہ کس

نغمہ

نامح

عظمت سرا در هر چه عاقبت آن کجاست
 این کار داده در دست تو است
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست

توتش

هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست

ایام

هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست
 هر چه در این دنیا هست
 هر چه در آن دنیا هست

کتابخانه

یاد

چین کی

ناخ

کجا بود که میزین مودون چو باران غنای
عاشقان بزمین نغمه سازان است چه کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام

آردی

بیش

بیش در این دنیا کجا بود که میزین مودون
عاشقان بزمین نغمه سازان است چه کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام

کحل

آباد

آباد در این دنیا کجا بود که میزین مودون
عاشقان بزمین نغمه سازان است چه کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام
بیاورد که بر این عالم از این عالم کلام

مطع

ده رنگ

نامح

بہارستان سخن کی یہ کتاب ہے جس میں
 ہر قسم کے ناموں کی تفصیلات
 اور ان کے معنی و احوال
 درج ہیں۔ اس میں
 ہر نام کے ساتھ
 اس کے اصل و نسب
 اور اس کے استعمال
 کی تفصیلات
 دی گئی ہیں۔

ارش

ارش کا معنی ہے
 ارشاد، ارشاد
 ارشاد کا معنی ہے
 ارشاد، ارشاد
 ارشاد کا معنی ہے
 ارشاد، ارشاد
 ارشاد کا معنی ہے
 ارشاد، ارشاد
 ارشاد کا معنی ہے
 ارشاد، ارشاد

آباد

آباد کا معنی ہے
 آباد، آباد
 آباد کا معنی ہے
 آباد، آباد
 آباد کا معنی ہے
 آباد، آباد
 آباد کا معنی ہے
 آباد، آباد
 آباد کا معنی ہے
 آباد، آباد

حال

ہو گیا

۴

۱۸۳۱ء ۱۹

آخری درج شدہ تاریخ پر یہ کتاب مستعار
لی گئی تھی مقررہ مدت سے زیادہ رکھنے کی
صورت میں ایک آنہ یومیہ دیرانہ لیا جائے گا۔

۱۸۳۱
۱۹

۱۸۳۱

